السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مندرجہ ذیل نام رکھنے درست ہیں : شکیل الرحمن ،جمیل الرحمن ، عقیل الرحمن وغیرہ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مندرجہ بالا نام رکھنا درست ہیں حدیث میں ذکر ہے کہ ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ نام اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں جو اللہ اور رحمن کی طرف منسوب کئے جائیں ۔'' (مشکوٰة ص ۴۰۷)

فَلَا تُزَكُّوٓا۟ أَنفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ ٱتَّقَىٰٓ ﴿٣٢﴾... النجم

''پاک نہ سمجھو اپنی جانوں کو وہی خوب جانتا ہے اس کو کہ کون پرہیز گار ہے ۔'' (النجم)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے برے نام کو تبدیل کر دیا جس کے معنی حسن سلوک کرنا کدمت کرنا کے ہیں ۔ ایسے ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے نام اختیار کرنے سے منع فرمایا جن میں بڑائی پائی جائے ۔ مثلاً شہنشاہ یا ملک الملوک وغیرہ (مشکوٰۃ ص ٤٠٧) اور یا ایسے نام رکھنا کہ جن میں قباحت ہو بگاڑ ہو مثلاً شیطان ، حرب ، اصرم وغیرہ جیسے نام رکھنے سے منع فرمایا ۔ (مشکوٰة ص ۴۰۸)

البتہ شکیل الرحمن بمعنی رحمان کا ہم شکل ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

''اللہ کی مثل کوئی چیز نہیں '' اس لئے یہ نام بدل دینا چاہیے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اوران کا حل

ج1

محدث فتویٰ